بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ،26شوال،1441ھ | 17/06/2020 | نمبر:1441/69

پریس ریلیز

کفار ایک دوسرے کے ساتھ محاذ آرائیوں میں خود کو کمزور کر رہے ہیں یہی وقت ہے کہ خلافت قائم کر کے کشمیر اور مسجد الاقصیٰ کو آزاد کروایا جائے

16 جون 2020 کو چین کے ہاتھوں بھارت کے کم از کم بیس فوجی ہلاک ہوگئے۔ اس کشیدگی نے پاکستان میں خلافت کے قیام کا آئیڈیل موقع فراہم کر دیا ہے۔ اگرچہ پاکستان کے مسلمان ہندو ریاست کے نقصان اور ہزیمت پر بہت خوش ہیں لیکن اسلام ہم سے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر اثر انداز ہونے کے لیے بڑے اقدامات کا تقاضا کرتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **تَحسَبُهُم جَميعًا وَقُلوبُهُم شَتّىٰ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُم قَومٌ لا يَعقِلونَ** "تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں" (الحشر، 59:14)۔ یقیناً مسلمانوں کی دشمنی میں کفار ایک ہیں اور یہ حقیقت ہندو ریاست کے ہاتھوں مقبوضہ کشمیر پر ظالمانہ قبضے اور چین کے ہاتھوں مشرقی ترکستان میں ایغور مسلمانوں کے خلاف بدترین تشدد سے واضح ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف معاملات میں کفار کی خواہشات، رائے، مقاصد اور اہداف یکساں نہیں جس کی وجہ سے ان کے درمیان بھی شدید تنازعات موجود ہیں۔ علاقائی سطح پر مودی چین کے اثر ورسوخ کو محدود کرنے کے امریکی منصوبے پر عمل پیرا ہے جو اس کی کمزور فوج کو دباؤ کا شکار کر رہی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر مودی کا آقا، امریکا، چین کے ساتھ کئی محاذوں پر محاذ آرائی میں مگن ہے، جبکہ امریکا کی معیشت تنزلی کا شکار ہے، اس کا شعبہ صحت لڑکھڑا رہا ہے، اس کی فوج اپنے بھاری بوجھ کو کم کرنا چاہتی ہے اور اس کے لوگ لسانی اور سیاسی بنیادوں پر شدید تقسیم کا شکار ہیں۔ یقیناً یہی وقت ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم کی جائے جو پوری امت کی افواج کو یکجا کر کے تمام مقبوضہ علاقوں کی آزادی کے لیے حرکت میں لائے گی۔ لیکن اس زبردست موقع سے فائدہ اٹھانے کے بجائے باجوہ-عمران حکومت امریکا کی اندھی تقلید کر رہی ہے۔ یہ حکومت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے عطا کیے جانے والے ہر موقع کو ضائع کر رہی ہے اور مسلمانوں کو مزید غربت اور عدم تحفظ کی گہری کھائی میں دھکیل رہی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اسلام نے ہم پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ بین الاقوامی سطح پر اسلام کی بالادستی قائم کی جائے۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ کی ریاست اور ان کے بعد خلافت راشدہ نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا تھا جب روم اور فارس کی سلطنتیں آپس کی جنگوں کی وجہ سے کمزور پڑ گئیں تھیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی، انہوں نے ان سلطنتوں پر غلبہ پایا، ان کی زمینوں کو اسلامی ریاست کا حصہ بنایا جس کے بعد ان زمینوں پر بسنے والے لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوگئے۔ خلافت راشدہ صرف ہماری شاندار تاریخ کا حصہ نہیں ہے کہ بس ہم اسے یاد ہی کرتے رہیں بلکہ یہ امت کی واحد سیاسی منزل ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو اس پر ایمان لائے اور پھر نیک اعمال کیے کہ اللہ انہیں زمین پر حکمرانی عطا فرمائے گا، **وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنوا مِنكُم وَعَمِلُوا الصّالِحاتِ لَيَستَخلِفَنَّهُم فِي الأَرضِ كَمَا استَخلَفَ الَّذينَ مِن قَبلِهِم** "جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا" (النور، 24:55)۔ رسول اللہ ﷺ نے جبر کی حکمرانی کے دور، جس میں ہم اس وقت رہ رہے ہیں، کے بعد نبوت کے نقش قدم پر خلافت کی واپسی کی بشارت دی ہے، **ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ** "اور پھر نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم ہوگی" (احمد)۔ تو ہمیں مصعب بن عمیرؓ کی سنت پر چلتے ہوئے افواج میں موجود اپنے بیٹوں سے رابطہ کرنا ہے اور جیسے مصعب بن عمیرؓ نے یثرب کے جنگجوؤں کو پہلی اسلامی ریاست کے قیام کے لیے راضی اور تیار کیا تھا ویسے ہی ہمیں افواج میں موجود اپنے بیٹوں سے دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لیے نصرۃ کا مطالبہ کرنا ہے۔ اس کے بعد ان شاء اللہ امیر حزب التحریر، شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کی بصیرت افروز قیادت میں سرینگر اور مسجد الاقصیٰ مسلمانوں اور ان کی افواج کی تکبیرات سے گونج اٹھیں گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس